سوال

(86) ادیان باطلہ بھی دین ہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

۴ صفر ۱۴۰۳ھ کی جمعہ کی شام کو ٹیلی ویژن نے اپنا پروگرام ''عالم فطرت ''ٹیلی کاسٹ کیا جسے ابراہیم راشد پیش کرتے ہیں، اس پروگرام کی یہ قسط ہندوستان کے بارے میں تھی۔اس پروگرام کے آغاز میں میزبان نے کہا کہ یہ بالکل بجا ہے کہ ہندوستان مختلف ادیان کا وطن ہے۔چنانچہ اس میں ہندومت، بدھ مت اور سکھ دھرم۔۔۔۔۔۔۔۔ میں اس سلسلہ میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ یہ دین جنہیں پروگرام کے میزبان نے ادیان کہا کیا یہ واقعی ادیان ہیں؟ کیا یہ اللہ تعالی کی طرف سے نازل کردہ اور بھیجے ہوئے دین ہیں؟ اللہ تعالی آپ کو مفاہیم کی تصیح کی توفیق بخشے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہر وہ طریقہ جسے لوگوں نے دین وعبادت کے لئے اختیار کررکھا ہو اس کا نام دین ہے خواہ وہ بدھ مت ، بت پرستی، یہودیت ،ہندومت اور نصرانیت کی طرح باطل ہی کیوں نہ ہو،چنانچہ ارشادباری تعالی ہے :

لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ (الکافرون ۱۰۹/۶)

''تمہارے لئے تمہارادین اور میرے لئے میرادین۔''

(یعنی تم اپنے دین پر میں اپنے دین پر)

اس میں بتوں کے پجاریوں کے طریقے کو بھی دین کہا گیا ہے،جب کہ دین حق صرف اسلام ہے جیسا کہ ارشادباری تعالی ہے :

إِنَّ الدِّينَ عِندَ اللَّـهِ الْإِسْلَامُ (آل عمران ۳/۱۹)

''تحقیق اسلام ہی اللہ کے نزدیک دین حق ہے۔''

اور فرمایا :

وَمَن يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَن يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ (آل عمران ۳/۸۵)

''اور جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کا طالب ہوگا وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور ایسا شخص آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔''

نیز فرمایا:

الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا (المائدہ ۵/۳)

''آج ہم نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کر دیا اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دیں اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا۔''

اسلام اللہ تعالی کی ذات گرامی کی عبادت کا نام ہے یعنی تمام ماسوا اللہ کی بجائے صرف اور صرف اسی کی عبادت کی جائے، اس کے اوامر کی اطاعت بجالائی جائے، اس کے نواہی کو ترک کر دیا جائے، اس کی حدود کی پاسداری کی جائے، ہر اس چیز کے ساتھ ایمان لایا جائے جس کے بارے میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے خبر دی خواہ اس کا تعلق ماضی سے ہو یا مستقبل سے۔ ادیان باطلہ میں کوئی بھی اللہ تعالی کی طرف سے نازل شدہ نہیں ہے اور نہ پسندیدہ بلکہ یہ سب ایجاد بندہ اور غیر منزل ہیں۔ جب کہ اسلام اللہ تعالی کے تمام رسولوں کا دین ہے اور ہاں البتہ ان کی شریعتوں میں قدرے اختلاف رہا ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالی ہے:

لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنكُمْ شِرْعَةً وَمِنْهَاجًا (المائدہ ۵/۴۸)

''ہم نے تم میں سے ہر ایک (فرقے) کے لئے ایک دستور اور طریقہ مقرر کیا ہے۔''

فتاوی مکیہ